شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے

امام دارالہجرت امام مالکؒ، ابن حزم اندلسی، امام شاطبی، شیخ عبدالقادر جیلانی حنبلیؒ، شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ حنبلی، مجدد الف ثانیؒ حنفی، شاہ ولی اللہ دہلوی، شاہ عبدالعزیز حنفی، قاضی عیاض مالکیؒ، ملا علی قاری حنفی، بحرالعلوم حنفی اور اصحاب فتاوی میں سے صاحب فتح القدیر ابن ہمام، سلطان عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں دو سو علما اور مفتین کرام کا مرتب کردہ فتاوی عالمگیری کا فیصلہ اور علامہ ابن عابدین شامی کے فتوی کے بعد روافض کی تکفیر میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا ہے جبکہ اب سے تقریباً پچاس سال قبل امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک اجتماعی فتوی ترتیب دے کر شائع کیا تھا جس میں اسوقت دارالعلوم دیوبند کے تمام مدرسین اور مفتیان کرام کے علاوہ بہت سے علماء کرام کے دستخط تھے خاص کر مولانا مفتی مسعود صاحب، مفتی محمد شفیع صاحب مہتمم دارالعلوم کورنگی کراچی، مولانا رسول خاں صاحب، حضرت مولانا اصغر حسین صاحب دیوبندی، مولانا محمد انور چاندپوری مولانا ابراہیم بلیاویؒ، مولانا خلیل احمد انبیٹھوی، مولانا سید حسین احمد مدنی، مفتی مہدی حسن شاہجہانپوری، حضرت مولانا عبدالرحمن امروہی، مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحب وغیرہ اکابر علماء دیوبند اور بہت سے علماء اہل حدیث کے دستخط ثبت ہیں اور جماعت بریلوی کے بانی مولانا احمد رضا خان نے رد شیعہ پر ایک مبسوط فتوی تحریر کر کے رد الروافض کے نام شائع کیا ہے۔

ان اکابر کے فتاوی کے بعد بھی اگر شیعوں کی تکفیر میں کسی کو شبہ ہے تو اس پر بڑی حسرت کی بات ہوگی کہ اللہ تعالی نے اس کے سینہ کو حق بات کے سمجھنے سے تنگ کر دیا ہے اور تا حال گمراہی میں چھوڑ رکھا ہے اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

شیعیت درحقیقت یہودیت کا دوسرا رخ ہے، جو تقیہ جیسا بدنما داغ کے سہارے مسلمانوں میں گھس پڑا، اور مسلمانوں کی ایک جماعت کو ضروریات دین کا منکر بنا کے کافر یہودیوں کی جماعت بھاری کردی تو یہ ایک کافر جماعت ہے جو ضروریات دین کے ایک بڑے حصے سے منکر ہوگئی خصوصاً فرقہ اثنا عشریہ امامیہ جس کی سرکردگی اس وقت ایک شاطر یہودین خمینی کے ہاتھ ہے جسکے کفر میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ہاں صریح عقیدہ کفر ہے وہ ان کے ہاں مذہبی مسلمات میں سے ہے، مسئلہ امامت کے پردے میں انکار ختم نبوت کا عقیدہ جو مسلمانوں کے لئے ایک جانکاہ فتنہ کفر ہے، وہ ان کے ہاں دینی ضروریات میں سے ہے، حضرات شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر سب وشتم اور لعن وطعن جو اسلام میں اہل اسلام کے لئے قطعاً موجب کفر ہے وہ ان کا مذہبی وظیفہ ہے ـــــ وغیرہ وغیرہ لہٰذا ان کے کفر میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے، محقق علام حضرت مولانا منظور نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلے میں جو کچھ تحقیقات تحریر فرمائی ہیں ذرہ ذرہ صحیح اور بالکل عین حق کے مطابق ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہاں میں سرخرو فرمائیں۔ آمین ثم آمین

کتبہ: محمود حسن عفا اللہ تعالیٰ عنہ (مہر)

خادم دارالافتاء والجامعۃ الاسلامیہ عزیز العلوم بابونگر نیگلادیش ۸/۶/۱۴۰۸ھ

فرقہ شیعہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کفریہ کی بنا پر کافر ہونے میں کوئی شبہ نہیں، تعجب ہے اس نام نہاد اسلامی جماعت پر جو اس فرقہ کے حامی امام خمینی کو امام المسلمین کے لقب سے یاد کرتی ہے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔

محمد اسحٰق غفرلہ (شیخ الحدیث جامعہ بابونگر)

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲).....امام ابوعبداللہ محمد بن احمدؒ (۶۷۱ھ) اپنی تفسیر ''الجامع لاحکام القرآن'' (تفسیر قرطبی) میں لکھتے ہیں:

(ترجمہ) ''تمام اقوال کے مطابق علم قطعی اور یقین ضروری حاصل ہو چکا ہے اور سلف وخلف کا اجماع اس پر منعقد ہو چکا ہے کہ اللہ جل شانہ کے وہ احکامات جو ان کے امر و نہی پر مشتمل ہیں ان کو پہچاننے کا کوئی طریقہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ ان کو رسولوں سے حاصل کیا جائے۔ اور جس شخص نے یہ کہا کہ: رسولوں سے ہٹ کر کوئی اور طریقہ بھی ہے جس میں رسولوں سے مستغنی ہو کر اللہ تعالیٰ کے اوامر و نواہی کو معلوم کیا جا سکتا ہے تو ایسا شخص کافر ہے، اس کو قتل کر دیا جائے گا اور توبہ کا مطالبہ بھی نہیں کیا جائے گا، نہ ہی اس سے کسی مزید سوال و جواب کی ضرورت ہے۔

پھر ایسا کہنا (کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ کے احکام معلوم کرنے کا کوئی اور ذریعہ بھی موجود ہے) یہ درحقیقت آنحضرت ﷺ کے بعد دوسرے انبیاء کی نبوت کا اثبات ہے، حالانکہ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے خاتم انبیاء و رسل بنایا ہے، اب آپ کے بعد نہ کوئی نبی ہے اور نہ کوئی رسول۔

تفصیل اس کی یہ ہے کہ جو کہتا ہے کہ: احکام الٰہی میں وہ اپنے دل سے فیصلہ لے اور اسی کے تقاضے کے مطابق عمل کرے اور یہ کہے کہ اسے کتاب و سنت کی حاجت نہیں ہے تو لاریب ایسے شخص نے اپنے لیے ''خاصہ نبوت'' کو ثابت کر لیا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''روح القدس (جبریل) میرے دل میں بات ڈال رہے ہیں۔'' [تفسیر قرطبی، الکہف، آیت: ۷۹۔۸۲]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۱).....پانچویں صدی ہجری کے حنفی عالم امام ابوشکور محمد بن عبدالسعید السالمی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

"ومنهم من قال لأن العالم لايخلو من الإمام، والإمام من أولاد الحسن والحسين، وهو يتعلم العلم من الله أو من جبريل، فمن لا يعرفه ولا يؤمن به فموته موت الجاهلية، وهذا كفر؛ لأن هذا إثبات النبوة."[التمهيد :۱۸۰] (ترجمہ) اوران میں سے بعض کہتے ہیں کہ: "یہ عالم امام سے خالی نہیں ہوتا، اور امام حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کی اولاد سے ہوتا ہے جو براہ راست اللہ تعالیٰ سے یا جبریل سے علم حاصل کرتا ہے۔ پس جو شخص امام کو نہ جانے اور اس پر ایمان نہ لائے اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔" یہ عقیدہ کفر ہے۔ اس لیے کہ یہ (امام کے لیے) نبوت کا اثبات ہے۔

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۸).....ابن امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالحق خان بشیر مدظلہ لکھتے ہیں:

''روافض کی چوتھی فکر فاسد ان کا نظریہ امامت ہے، جس میں وہ اپنے ائمہ کو انبیاء کرام علیہم السلام کی طرح معصوم قرار دیتے ہیں، ان پر نزول وحی کے قائل ہیں، اور ان کی اطاعت کو انبیاء کی اطاعت کی طرح لازم سمجھتے ہیں، جبکہ اہل السنۃ والجماعۃ کے نزدیک یہ نظریہ ''عقیدہ ختم نبوت'' کے سراسر منافی ہے۔

[برصغیر میں اسلام کی آمد: ۱۲۱]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

محقق اہلسنت مولانا مہر محمد صاحب میانوالی

مولانا مہر محمد صاحب ۲۰ صفحات پر مشتمل طویل بحث بعنوان عقیدہ امامت در پردہ ختم نبوۃ کا انکار ہے.....فرمانے کے بعد فیصلہ فرماتے ہیں اہل علم تسکین قلب کے لئے مراجعت فرمائیں تحفہ امامیہ صفحہ ۳۹۸ از مولانا مہر محمد صاحب مدظلہ العالی۔

قارئین کرام: بخوف طوالت یہ سلسلہ یہیں ختم کرتا ہوں آپ کو یقین ہو چکا ہوگا کہ شیعہ دراصل ختم نبوۃ کے منکر اور امامت کے پردے میں اپنے بزرگوں (اماموں) کو نبی مانتے ہیں آخر جب وہ مرسل من اللہ حجۃ اللہ آخری مرجع مفترض الطاعۃ شجرہ نبوت مہبط ملائکہ، اللہ کی زبان اور دروازہ ہیں، تمام پیغمبروں کا علم رکھتے ہیں، مرتبہ میں ان سے افضل ہیں، مستقل آسمانی کتب اور وحی الہام کے مالک ہیں، شریعت الٰہی اور احکام خداوندی کا واحد مصدر منبع اور خزانہ ہیں، حلال وحرام میں خود مختار ہیں، معصوم ہیں، بعد از قرآن صرف ان کا کلام ہی علم ودانش کا سرچشمہ ہے اور ان سے اختلاف رکھنے والا بھی کافر و مرتد ہے، ان اوصاف کے باوجود وہ کیسے نبی نہیں آخر نبوت ورسالت کس عہدہ یا وصف کا نام ہے جس سے حضور ﷺ سرفراز ہیں مگر آئمہ محروم ہیں۔

(تحفہ امامیہ صفحہ ۳۹۸)

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۷).....مصنف کتب کثیرہ حضرت مولانا مہر محمد رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''ہم یہاں شیعہ کی سب سے مستند اور عظیم مذہبی کتاب ''اصول کافی'' کے کتاب الحجہ سے شیعی ''امامت'' کا تعارف کراتے ہیں، تاکہ ان کے ختم نبوت کے منکر ہونے پر شک وشبہ نہ رہے۔... شیعہ دراصل ختم نبوت کے منکر (ہیں) اور امامت کے پردہ میں اپنے بزرگوں کو نبی مانتے ہیں۔'' [تحفہ امامیہ:۳۷۹]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۱۵).....مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبدالحمید خان سواتی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''اِس معاملے میں شیعہ مذہب بھی باطل ہے کہ اس کے پیروکار خلیفہ یا حاکم (امام) کو معصوم اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر شدہ مانتے ہیں۔'' [معالم العرفان: ۸/۱۵۱].....''اسماعیلی فرقے والوں کا عقیدہ ہے کہ: خدا تعالیٰ امام میں حلول کر گیا ہے گویا امام کو ''الوہیت'' کے درجے پر پہنچا دیا۔ رافضیوں نے بھی اپنے امام کو ''معصوم'' قرار دے دیا۔'' [ایضاً: ۱۴/۸۰۸].....''رافضیوں نے اماموں کو نبی کے برابر ٹھہرالیا، کہتے ہیں کہ: انبیاء کی طرح امام بھی ''معصوم'' ہوتے ہیں۔.....''امام شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب 'تفہیماتِ الٰہیہ'' میں لکھتے ہیں: اماموں کی معصومیت کو تسلیم کرنا ختم نبوت کے انکار کے مترادف ہے۔ اگر نبی کے علاوہ امتی بھی معصوم بن جائیں تو پھر نبی کی نبوت کہاں گئی؟'' [معالم العرفان: ۱۴/۲۲۸]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

جامعہ خیر المدارس ملتان کے مفتیان اور علماء کرام کی آراء

شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ مندرجہ ذیل کفریہ عقائد کے قائل ہیں:

(۱) موجودہ قرآن کریم غیر محفوظ و ناقص ہے۔ اس میں تحریف و کمی بیشی کی گئی ہے۔ (۲) عقیدۂ امامت۔ (۳) سوائے تین چار کے باقی تمام صحابہ مرتد و کافر ہیں۔ (۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بہتان اور الزام تراشی جو تکذیب قرآن کو مستلزم ہے۔

واضح رہے کہ شیعوں کے یہ کفریہ عقائد شیعہ مذہب کی انتہائی معتبر اور مستند کتابوں میں درجۂ شہرت و تواتر کے ساتھ منقول ہیں اور ان کے مجتہدین بلا تاویل ان کفریات کو اپنا عقیدہ قرار دیتے ہیں۔

لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ جو عقائد بالا کے قائل ہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں مسلمانوں سے ان کا نکاح، شادی بیاہ جائز نہیں حرام ہے مسلمانوں کے لیے ان کے جنازے میں شرکت جائز نہیں ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔ واللہ اعلم عبدالستار عفا اللہ عنہ مفتی خیر المدارس ملتان

اگر کوئی شیعہ کہتا ہے کہ ہمارے یہ عقائد نہیں تو وہ اپنی مذہبی کتابوں سے بے خبر ہے یا تقیہ کرتا ہے کیونکہ تقیہ (جھوٹ) ان کے مذہب میں عبادت ہے اور اگر وہ اپنے دعوٰی میں سچا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ایسے تمام مجتہدین کی تکفیر کرے جو تحریف قرآن وغیرہ عقائد کفریہ کے قائل ہیں۔ فقط

والجواب صحیح محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ نائب مفتی خیر المدارس ملتان

الصواب: المفتی عبدالستار دامت برکاتہم فیہ الکفایہ وعلیہ المعول بل الحق الذی لامحیص عنہ

محمد اسحاق غفرلہٗ مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی، مراد آباد — باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

حضرت اقدس محدث کبیر مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی دامت برکاتہم کا جواب کتاب وسنت کے عین مطابق ہے "بالخصوص چار صحابہ کے ماسوائے تمام صحابہ کے مرتد ہونے وتحریف قرآن وعصمت ائمہ" (جو ختم نبوت کے انکار کو مستلزم ہے) کے عقیدہ کی بنیاد پر فرقہ اثنا عشریہ کو کافر، ضال، مضل، وخارج از اسلام قرار دیا جانا بالکل صحیح اور درست ہے۔ فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم — شبیر احمد عفا اللہ عنہ، ۴ر صفر ۱۴۰۸ھ

الجواب صحیح عبد الجبار الاعظمی غفرلہ (شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی)

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۷).....فخر المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''حضرات شیعہ معتقد ہیں کہ جناب امیر پر فرشتہ نازل ہوتا تھا جس کی آپ آواز سنتے تھے اور صورت نہیں دیکھتے تھے۔ اور امام کو نسخ احکام شرعیہ کا اختیار ہے۔ اور تمام تحلیلات و تحریمات اس کے قبضے میں ہیں جس کو چاہے حلال کرے اور جو چاہے حرام کردے۔ تو گو بظاہر ختم رسالت کے قائل ہوئے ہیں مگر در حقیقت ختم رسالت و نبوت کے منکر ہیں۔'' [مطرقة الكرامة على مرء اة الإمامة:۷۷]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

اثنا عشری مسلک کے بنیادی ماخذ کے مطالعہ سے تحریف قرآن، عقیدۂ امامت (جو قطعاً عقیدہ ختم نبوت کے منافی ہے) تکفیر صحابہ اور شیخین وغیرہ جن عقائد کا قطعی علم ہوتا ہے، اس کے بعد اس مسلک کے ماننے والوں کی تکفیر میں کسی تردد کی گنجائش نہیں رہ جاتی استاذ گرامی جناب مولانا مفتی محمد ظہور ندوی صاحب نے یہ جو تحریر فرمایا ہے کہ ان کا اپنے کو مسلمان کہنا محض تقیہ پر مبنی ہے اور سیاسی مفاد کی خاطر ہے یہ بھی بالکل درست ہے۔

خلیل الرحمٰن سجاد ندوی (خادم تفسیر دارالعلوم ندوۃ العلماء)

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۳).....حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''گویا اس سے ختم نبوت کا انکار لازم آتا ہے۔ اور ایسی شخصیات کو نبوت کے منصب پر چڑھا دیا گیا، اگرچہ نبی کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا، لیکن لوازمات سارے کے سارے وہی آ گئے تو میں سمجھا کہ یہی بناء ہے ان کے کفر کی۔ دیوبند سے جو (ماہنامہ) ''دارالعلوم'' کے اندر فتویٰ شائع ہوا، اُنہوں نے بناء اِسی پر رکھی کہ ان کا یہی عقیدہ ان کے کفر کے سمجھنے کے لیے کافی ہے کہ مسلمان جو اہل السنۃ والجماعۃ کہلاتے ہیں، اُن سے یہ علیحدہ ہیں، یہ (اہل السنۃ والجماعۃ) مسلم ہیں وہ (شیعہ) مسلم نہیں۔'' [خطبات حکیم العصر: ۱۶۵/۵]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۰).....فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''تکفیر شیعہ کی وجوہ بے شمار ہیں، ان میں جو زیادہ معروف، خواص وعوام میں مشہور اور ان کی تقریباً سب کتابوں میں مزبور ہیں، وہ تحریر کی جاتی ہیں.....

(۱۵).....اپنے اماموں کو معصوم اور عالم الغیب سمجھتے ہیں۔

(۱۶).....اماموں کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل سمجھتے ہیں۔

(۱۷)..... ختم نبوت کے منکر ہیں، اس لیے کہ اپنے اماموں میں جریانِ نبوت کا عقیدہ رکھتے ہیں۔'' [احسن الفتاویٰ: ۱۰/۳۷]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۱۰).....حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''ائمہ کی تعریف اور ان کے اوصاف ''وحدت نبی'' اور ''ختم نبوت'' کے منافی.....اب امامت کے بارے میں فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد واُصول پر ایک نظر ڈال لیجیے! جو ہم ''اُصول کافی'' سے اخذ واقتباس کر کے نقل کرتے ہیں: اثنا عشری حضرات کے نزدیک نبی کے جانشین خلیفہ وامام بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ونامزد ہوئے، وہ نبی ہی کی طرح معصوم، مفترض الطاعۃ ہوتے ہیں، ان کا درجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر اور سب نبیوں سے بالاتر ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی حجت اپنی مخلوق پر بغیر امام کے قائم نہیں ہوسکتی..... اماموں کا جاننا پہچاننا شرطِ ایمان ہے، ائمہ کی اطاعت رسولوں ہی کی طرح فرض ہے، ائمہ کو اختیار ہے جس چیز کو چاہیں حلال اور جس چیز کو چاہیں حرام قرار دے دیں، ائمہ انبیاء ہی کی طرح معصوم ہوتے ہیں۔''

[دو متضاد تصویریں: ۷۲]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۶).....حضرت مولانا قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''فقیر ثناء اللہ کہتا ہے، مذکورہ فرقوں سے ختم رسالت رسول اللہ ﷺ کا انکار صریح ہے، لیکن اثنا عشریہ بلکہ امامیہ کے تمام فرقے معنوی طور پر ختم رسالت کے منکر ہیں۔ اس لیے کہ اعتبار معانی کا ہوتا ہے، نہ کہ الفاظ کا۔'' [السیف المسلول :۱۵۲].....''اگرچہ یہ لوگ نبی یا رسول کا لفظ ائمہ پر نہیں بولتے مگر نبوت کی صفات و معانی اُن پر ثابت کرتے ہیں۔ تو گویا اُن کو اِنہوں نے نبی جانا۔ کیونکہ اعتبار الفاظ کا نہیں ہوتا، معانی کا ہوتا ہے۔'' [السیف المسلول:۱۵۷]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۱۳).....امام اہل سنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''ظاہر امر ہے کہ جب امام معصوم ہو اور اس کی طرف وحی بھی آتی ہو، اس کی اطاعت بھی فرض ہو تو نبی اور امام میں کیا فرق رہ گیا؟ غرضیکہ شیعہ بارہ بلکہ چودہ امام تسلیم کر کے گویا بارہ یا چودہ نبی مانتے ہیں۔ تو پھر آنحضرت ﷺ پر نبوت کیسے ختم ہوئی؟ اگر شیعہ ختم نبوت کا اقرار کرتے ہیں تو محض تقیہ کے طور پر کرتے ہیں۔'' [ارشاد الشیعہ: ۸۸]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۴).....سلطان العلماء حضرت مولانا علامہ خالد محمود مدظلہم لکھتے ہیں:

''اس (شیعہ کی اختیار کردہ [ناقل] صورت کے منکر عنوانِ ختم نبوت کے منکر نہیں، لیکن حقیقت ختم نبوت کے منکر صریحاً ہیں، عقیدہ ختم نبوت کوئی لفظوں کا کھیل نہیں کہ لفظ نبی کی روک تو تسلیم کر لی جائے اور نبوت کی حقیقت اور معنویت امامت کے نام سے جاری رکھی جائے۔..... جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کچھ ایسے افراد بھی اس امت میں پیدا ہوں گے جو مامور من اللہ اور معصوم ہوں تو ایسا اعتقاد رکھنے والا عقیدہ ختم نبوت کا قطعاً قائل نہیں، خواہ زبان سے ہزار دفعہ حضور ﷺ کو خاتم النبیین کہتا رہے۔'' [عبقات: ۲۳۰]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

لیے ''عالمی اجلاس تحفظ ختم نبوت دار العلوم'' منعقدہ ۲۹/۳۰/۳۱/ اکتوبر ۱۹۸۶ء کے موقع پر اسی تقاضائے شرعی کے تحت حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی نے ایک تجویز پیش فرمائی جو بحث و تمحیص کے بعد اجلاس نمائندگان میں منظور کر لی گئی۔ تجویز کا متن یہ ہے:

''یہ اجلاس اعلان کرتا ہے کہ شیعی اثنا عشری مسلک کا جو فی زمانہ دنیا کے شیعوں کی اکثریت کا مسلک ہے اور ایران میں اسی مسلک کے ماننے والوں کے ذریعہ ماضی قریب میں ایک انقلاب برپا ہوا ہے، جس کو اسلامی انقلاب کہہ کر عالم اسلام کو زبردست دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ اس مسلک کا ایک بنیادی عقیدہ ''عقیدہ امامت'' براہِ راست ختم نبوت کا انکار ہے۔ اسی بناء پر حضرت شاہ ولی اللہ نے صراحت کے ساتھ ان کی تکفیر کی ہے۔ لہٰذا یہ ''اجلاس تحفظ ختم نبوت'' اعلان کرتا ہے کہ یہ مسلک موجب کفر اور ختم نبوت کے خلاف پرفریب بغاوت ہے۔ نیز یہ اجلاس تمام اہل علم سے اس فتنہ کے خلاف سرگرم عمل ہونے کی اپیل کرتا ہے۔''

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۱۷).....مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''قادیانیوں کی طرح وہ (شیعہ) لفظی طور پر ختم نبوت کے قائل ہیں اور آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین مانتے ہیں، لیکن انہوں نے نبوتِ محمدیہ کے مقابلے میں ایک متوازی نظام عقیدہ امامت کے نام سے تصنیف کرلیا ہے۔ ان کے نزدیک امامت کا ٹھیک وہی تصور ہے جو اسلام میں نبوت کا ہے۔'' [بینات:۱۵۴]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

ھوالمصوب

شیعوں میں سے اثنا عشری فرقہ قرآن میں تحریف کا قائل ہے ان کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید میں حضرت علی اور اہل بیت کے بارے میں صریح آیات تھیں ان کو صحابہ کرام نے خاص طور پر حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے قطع برید کر کے نکال دیا ہے اور یہ موجودہ قرآن مجید ناقص ہے (نعوذ باللہ) اسی طرح وہ عقیدۂ امامت کی وجہ سے ختم نبوت کے بھی قائل نہیں ہیں نیز ان کے بہت سے ایسے عقائد ہیں جو کتاب اللہ کی نصوص صریح کے مخالف ہیں اس۔ لئے فرقۂ اثنا عشری کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

ان کا اپنے کو مسلمان کہنا محض تقیہ پر مبنی ہے اور سیاسی مفاد کے خاطر ہے

فقط محمد ظہور ندوی عفا اللہ عنہ،

۲۴ ۲ ۱۴۰۸ھ مفتی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے

فتویٰ جناب مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

خطیب مرکزی جامع مسجد ولور ہمپٹن (انگلینڈ)

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی ولا نبوۃ بعدہ

مجھے محقق العصر عارف باللہ ترجمان اہل السنۃ والجماعۃ حضرت اقدس مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کی تحقیق پر مکمل اعتماد ہے، بنا برایں ایسے لوگوں (روافض وشیعہ) کو جو تحریف قرآن کے قائل ہوں یا حضرات شیخین یعنی افضل البشر بعد الانبیاء حضرت صدیق اکبر اور افضل الصحابہ وافقہ الامۃ بعد الصدیق حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر لعن طعن، تکفیر یا تفسیق کریں اور ائمہ کرام کو معصوم عن الخطاء، صاحب وحی اور تحریم وتحلیل میں مختار سمجھتے ہوں کافر واکفر دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ اتنا کچھ جاننے کے بعد بھی اگر کوئی ایسے لوگوں کو مسلمان کہے، لایعنی وعبث تاویل وتوجیہہ سے ان کی تکفیر میں تامل وتوقف کرے اسے ملحد وزندیق سمجھتا ہوں۔ فماذا بعد الحق الا الضلال

حضرت العلام مولانا نعمانی مدظلہم کو حق تعالیٰ شانہٗ پوری امت کی طرف سے اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے جنھوں نے اس عظیم خدمت کو سرانجام دے کر امت مسلمہ پر حقیقت کما حقہ واضح فرمادی

محمد ابراہیم سیالکوٹی عفی عنہٗ

(فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

ماہنامہ بینات خصوصی اشاعت

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۲).....امین ملت مناظر اسلام حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''لیکن ہوتا یہ ہے کہ اس سلسلے کی تمام معلومات سے کورا ہونے کے باوجود مظلوم سنیوں سے یہ یک طرفہ مطالبہ کیا جاتا ہے کہ: ''حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے محبت میں اشتراک کی بنا پر سنی شیعہ ایک ہیں، لہٰذا متحد ہو جائیں۔''.....سوال یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے محبت کے اشتراک کی بنا پر مسلمان اور یہودی ایک ہیں؟ یا متحد ہو سکتے ہیں؟.....کیا حضرت مسیح علیہ السلام سے محبت کے اشتراک کی بنا پر مسلمان اور مسیحی ایک ہیں؟ یا متحد ہو سکتے ہیں؟.....ظاہر ہے (کہ) نہیں! (ہو سکتے) اسی طرح اتحاد کی راہ میں رکاوٹوں کو دُور کیے بغیر صرف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کی آڑ میں ''اتحاد'' کی راگنی گانا، مگر باقی خلفائے راشدین اور صحابہ کرام پر تبرا کرتے رہنا.....موجودہ قرآن کو اصلی ماننے کے بجائے اپنے بارہویں امام کے پاس بتانا..... نظریہ امامت تسلیم کر کے عملاً ختم نبوت کا انکار کرتے رہنا.....کیا یہ تقیہ پر مبنی منافقت اور دھوکہ بازی نہیں ہے؟ اور کیا اس طرح صرف یک طرفہ شرائط منوا کر اتحاد کرانا ممکن ہے؟ [تریاق اکبر بزبان صفدر: ۲۳۶، مرتب: مولانا عبدالرزاق صفدر]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

ابن امیر شریعت حضرت مولانا عطاالمہیمن شاہ بخاری صاحب مدظلہ

امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

نظریہ امامت دراصل عقیدہ ختم نبوۃ کا انکار ہے، یہود نے نظریہ امامت کی آبیاری کی اور اس کیلئے روافض کو بطور آلہ استعمال کیا، نظریہ امامت کے تحت امامت اعلیٰ درجہ ہے اور نبوت ثانوی۔ کیونکہ امامت جاری ہے اور نبوت ختم ہو چکی ہے، امام مامور من اللہ مفترض الطاعۃ ہے اور اس پر وحی آتی ہے یہ نظریہ فلسفہ اور عقیدہ براہ راست عقیدہ ختم نبوۃ کا انکار ہے امت کا اجماع ہے کہ عقیدہ ختم نبوۃ کا انکار صریح کفر ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تابعین عظام اور علماء امت کا یہی متفقہ فتویٰ ہے یہی صراط مستقیم ہے۔

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۱۲).....محدث کبیر حضرت مولانا عبدالرشید نعمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''بھلا جو فرقہ ختم نبوت کا قائل نہ ہو، اپنے ائمہ کو نبی کا درجہ دے، انہیں معصوم سمجھے، ان کی اطاعت کو تمام انسانوں پر فرض قرار دے اور ان کے بارے میں یہ عقیدہ رکھے کہ ان پر وحی باطنی ہوتی ہے.....ایسا فرقہ لاکھ اپنے آپ کو مسلمان کہتا رہے، اس کو اسلام و ایمان اور قرآن و نبی علیہ الصلوۃ والسلام سے کیا تعلق؟'' [بینات، اشاعت خاص:۱۶۱]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۹).....مصنف کتب کثیرہ حافظ عبدالوحید حنفی مدظلہ لکھتے ہیں:

''اس لیے شیعہ کا یہ عقیدہ کہ یہ بارہ امام (حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت مہدی تک) سابقہ انبیاء سے افضل ہیں، سراسر قرآن وسنت کے خلاف کفریہ عقیدہ ہے اور سراسر عقیدہ ختم نبوت کے منافی عقیدہ ہے۔'' [عقیدہ ختم نبوت:۳۳]

☆☆☆☆

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۱).....استاذ المفتیین حضرت مولانا مفتی عبدالستار رحمہ اللہ [صدر مفتی: جامعہ خیر المدارس ملتان] لکھتے ہیں:

''شیعہ امام پر ''نبی'' کے لفظ کا اطلاق نہیں کرتے، لیکن حقیقت و معنی نبوت اس کے لیے ثابت کرتے ہیں۔ ایسے عقیدہ امامت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ختم نبوت کی نفی لازم آتی ہے۔'' [خیر الفتاوی

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۱۸).....مناظر اہل سنت حضرت مولانا علامہ عبدالستار تونسوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''روافض کے نزدیک یہ بارہ ائمہ معصوم عن الخطاء، منصوص من اللہ، مامور من اللہ، مفترض الطاعۃ ہیں، جیسا کہ شیعہ کی معتبر کتب اس پر شاہد ہیں۔ روافض کے نزدیک یہ بارہ ائمہ درحقیقت ان کے بارہ (۱۲) پیغمبر ہیں، کیونکہ روافض نے اپنی متعدد کتب میں لکھا ہے کہ:

''ہمارے بارہ (۱۲) ائمہ کے مقام پر نہ کوئی نبی مرسل پہنچ سکتا ہے نہ مَلَک مقرب۔ یہ بات شیعہ مذہب کے ''ضروریات'' میں سے ہے اور شیعہ مذہب کے اصول کا جزء ہے۔ اور امامت درحقیقت نبوت ہی ہے، بلکہ امامت کا مقام و مرتبہ پیغمبری سے بلند و بالاتر ہے۔'' [تذکرہ علامہ تونسوی رحمہ اللہ: ۲۸۲]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

تلمیذ خاص حضرت مولانا عبید اللہ سندھی مولانا محمد صدیق ولی اللہی

شیعہ فرقہ مرزائیوں کی طرح کافر ہے جس طرح مرزائی اجرائے نبوت کے قائل ہیں اسی طرح شیعہ اجرائے نبوت کے قائل ہیں۔ (شاہ ولی اللہ اور ان کی سیاسی تحریک مولانا عبید اللہ سندھی)

(محمد صدیق ولی اللہی)

علماء حیدر آباد کی آراء

شیعہ اثنا عشریہ کافر ہیں کیونکہ یہ قرآن کے منکر ہیں، صحابہ کرامؓ کو مرتد سمجھتے ہیں، عقیدۂ امامت کے اعتبار سے ختم نبوت کے منکر ہیں۔ ہم سب مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن ٹونکی کی تصدیق کرتے ہیں۔

عبدالرؤف مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد

عبدالحق مدرس مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد عبدالسلام صدر مدرس جامعہ اعظم اہلسنت حیدر آباد

عبدالمتین خطیب جامع مسجد وحدت کالونی حیدر آباد

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۲۶).....دارالعلوم حقانیہ سے جاری شدہ فتاویٰ کی کتاب ''فتاویٰ حقانیہ'' میں ہے:

فرقہ اثناعشریہ کی ''ختم نبوت'' کے متعلق تاویل فاسدہ: الجواب: شیعوں کے مختلف فرقے ہیں، ان میں سے بعض صراحتاً ضروریاتِ دین کا انکار کرتے ہیں، وہ تو کافر و مرتد ہیں۔ اور بعض اپنے کفر وضلالت کو چھپانے کے لیے کسی امر اجماعی (ماثبت فی الدین بالضرورۃ) کی تاویل بعید کرتے ہیں جو کتاب اللہ، سنت رسول اور اجماع امت کے خلاف ہوتی ہے، تو ایسے لوگ ''زندیق'' کہلاتے ہیں اور ان کا کفر زیادہ قریب الی الشر ہوتا ہے۔ مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی تاویل بعید کر کے کہتے ہیں کہ: آپ ﷺ خاتم النبیین تو ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کسی کو ''نبی'' کا نام نہیں دیا جائے گا اور نبوت بایں معنی کہ کسی انسان کا مخلوق کی طرف مبعوث ہونا جس کی اطاعت مخلوق پر فرض ہو، معصوم من الذنوب ہو، یہ صفات تمام کی تمام ائمہ اثناعشر میں موجود اور باقی ہیں۔ لہٰذا اس قسم کی تاویلات کرنے والا جو قرآن وحدیث اور اجماع امت کے مخالف ہو ''زندیق'' اور اس کا دم ہدر ہے۔ [فتاویٰ حقانیہ: ۱/۳۸۷]

شیعہ عقیدہ ختم نبوت کا بدترین منکر ہے

(۱۴).....قائد اہل سنت وکیل صحابہ مولانا قاضی مظہر حسین رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''حضرت مولانا منظور صاحب نعمانی دام مجدہم نے اپنی یادگار تصنیف ''ایرانی انقلاب'' میں شیعی ''عقیدہ امامت'' کی پوری وضاحت کردی ہے، اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے لے کر اکابر علمائے دیوبند اور خصوصاً امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی رحمہم اللہ تعالیٰ نے شیعی ''عقیدہ امامت'' کو ''عقیدہ ختم نبوت'' کے منافی قرار دیا ہے۔'' [بینات، اشاعت خاص: ۲۲۰]

رافضیوں کا عقیدہ امامت

عقیدہ نمبر 5

"خمینی" نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ

اماموں کے رتبہ ہر نبی اور ہر فرشتہ سے بلند ہے

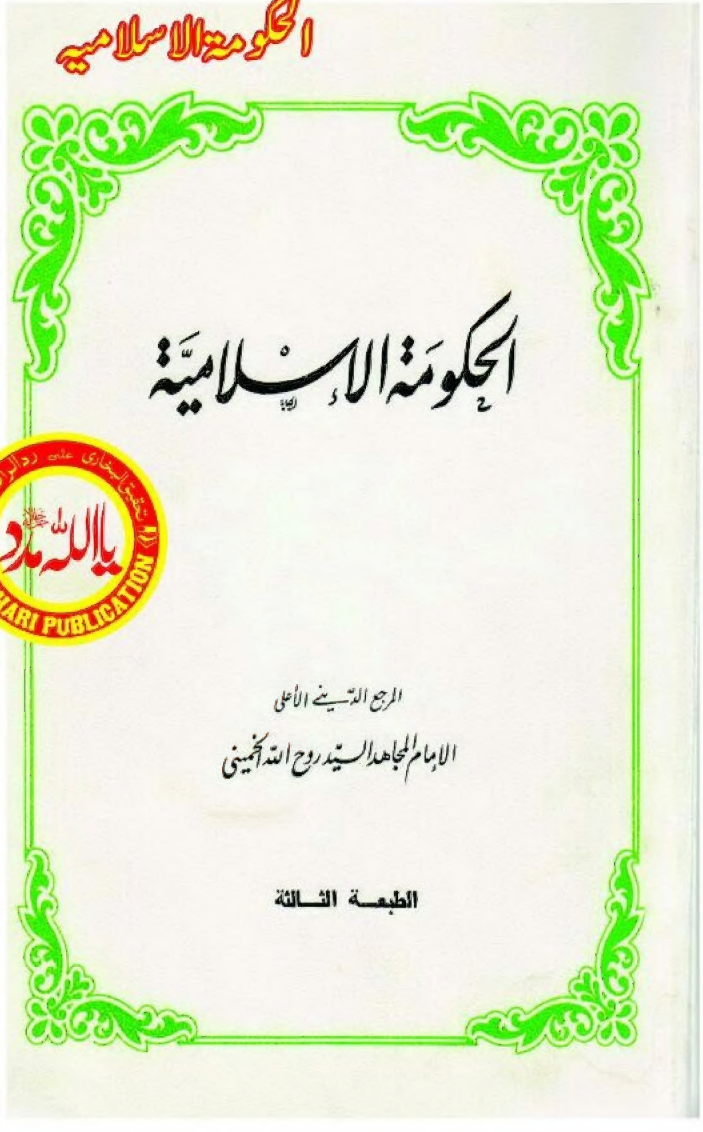

عدم امکان تشکیل تلك الحکومة ، فالولایة لا تسقط ، لان الفقهاء قد ولاهم الله ، فیجب علی الفقیه ان یعمل بموجب ولایته قدر المستطاع ، فعلیه ان یأخذ الزکاة والخمس والخراج والجزیة ان استطاع ، لینفق کل ذلك في مصالح المسلمین وعلیه ان استطاع ان یقیم حدود الله • ولیس العجز المؤقت عن تشکیل الحکومة القویة المتکاملة یعني بأي وجه ان تنزوي بل ان التصدي لحوائج المسلمین ، وتطبیق ما تیسر تطبیقه فیهم من الاحکام ، کل ذلك واجب بالقدر المستطاع •

الولایة التکوینیة :

وثبوت الولایة والحاکمیة للامام (ع) لا تعني تجرده عن منزلته التي هي له عند الله ، ولا تجعله مثل من عداه من الحکام • فان للامام مقاما محمودا ودرجة سامیة وخلافة تکوینیة تخضع لولایتها وسیطرتها جمیع ذرات هذا الکون • وان من ضروریات مذهبنا ان لائمتنا مقاما لا یبلغه ملك مقرب ، ولا نبي مرسل • وبموجب ما لدینا من الروایات والاحادیث فان الرسول الاعظم (ص) والائمة (ع) کانوا قبل هذا العالم انوارا فجعلهم الله بعرشه محدقین ، وجعل لهم من المنزلة والزلفی ما لا یعلمه الا الله • وقد قال جبرئیل ــ کما ورد في روایات المعراج ــ : لو دنوت انملة لاحترقت • وقد ورد عنهم (ع) : ان لنا مع الله حالات لا یسعها ملك مقرب ولا نبي مرسل • ومثل هذه المنزلة